95300 ـ سودی قرض سے فروخت کردہ گھر کی خریداری پر دوست کو ہدیہ پیش کرنے کا حکم

سوال

میں یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ سودی قرض سے گھر خریدنے کی خوشی میں مالك کو ہدیہ پیش کرنے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں نے اس شخص کو گھر خریدنے سے قبل نصیحت کی تھی لیکن وہ پھر بھی اس پر مصر رہا، تو کیا میں اس کی دعوت قبول کرتے ہوئے گھر کی خریداری کی خوشی میں منعقد تقریب میں شریك ہو کر اسے کوئی ہدیہ اور تحفہ پیش کر سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر معاملہ بالکل ایسا ہی ہے جیسا آپ نے بیان کیا ہے کہ وہ اس عظیم گناہ کا مرتکب ہوا، اور باوجود آپ کی نصیحت کے وہ اس پر مصر رہا تو آپ کو اس کی دعوت قبول نہ کرتے ہوئے گھر کی خریداری کی خوشی میں منعقد تقریب میں شرکت نہیں کرنی چاہیے، اور نہ ہی اسے اس موقع پر کوئی ہدیہ دیں، حقیقت میں تو وہ ایسے شخص کا محتاج ہے جو اسے اس سلسلے میں تعزیت کرے، نہ کہ اسے مبارکباد دینے والے کا محتاج ہے، کیونکہ سود کبیرہ اور عظیم گناہوں میں شامل ہوتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی سود کو مٹاتا اور صدقہ و خیرات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ تعالی کسی ناشکرے اور گنہگار سے محبت نہیں کرتا البقرۃ (276).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

اے ایمان والو! اللہ تعالی سے کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس سے ڈر جاؤ، اور باقی ماننده سود چھوڑ دو، اگر تم مومن ہو، اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو پھر اللہ تعالی اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کر لو تو اصل مال تمہارے ہیں، نہ تو تم ظلم کرو اور نہ ہی تم پر ظلم کیا جائیگا البقرۃ (278 ـ 279).

اور امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، اور سود کھلانے، اور سود لکھنے والے، اور سود کی گواہی دینے

والوں پر لعنت فرمائی، اور فرمایا وہ سب برابر ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1598).

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص علم ہونے کے باوجود ایك درہم سود کا کھاتا ہے یہ اللہ تعالی کے ہاں چھتیس بار زنا کرنے سے بھی زیادہ سخت گناہ ہے "

اسے امام احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3375) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

آپ کو چاہیے کہ اس شخص کو مسلسل نصیحت کرتے رہیں، تا کہ وہ اللہ تعالی کے ہاں اپنے گناہوں سے توبہ کر لے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو معاف فرمائے، اور سب مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم .